Date:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی خصوصیات بیان کریں۔

اسلام نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل نظام حیات دیا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے وہی اسکا مالک اور حاکم ہے۔

اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں

دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ (آل عمران ۱۹:)

اسلام کے لفظی معنی

اسلام کے لفظی معنی اطاعت، سپرد کردینا اور جھکنے کے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اسلام کے لفظی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسلام کا لفظ سب سے پہلے قرآن پاک میں استعمال ہوا ہے۔ اسلام کا پرانا معنی دین حنیف ہے۔ اسلام کا لفظ عربی زبان میں س۔ ل۔ م سے نکلا ہے جس کے معنی "امن" کے ہیں۔

اسلام کا اصطلاحی معنی:

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہو جانا۔ دوسرے الفاظ میں اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے آگے سپرد کر دینا اسلام کہلاتا ہے

شریعت کی روح سے اسلام

شریعت کے مطابق اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرنا اسلام کہلاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

دین میں کوئی جبر نہیں۔

Day:

رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے۔
"مومن اور کافر میں فرق کرنے والی چیز
نماز ہے"

حدیث جبرائیلؑ

اسلام: اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔
- اللہ اور اسکے رسول کی گواہی۔
- ارکان اسلام پر عمل کرنا

امام غزالی کا قول ہے اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔
حقوق اللہ اور حقوق العباد

اسلام کی خصوصیات

اسلام کا تصور وحدانیت

اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ اور اس کی تعلیمات اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے پیغمبر اور انکی کتابوں سے ملتی ہے۔ اسلام سے مراد ہے سب سے پہلے اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرنا اور نبی کریم ﷺ کی شہادت کا اقرار کرنا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر یقین لانا۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت ہے اور تمام عقائد کا دروازہ توحید ہے۔
صدر الدین اصلاحی کا قول ہے کہ "اسلام عقائد اور مجموعے کا نام ہے۔"

ارشاد باری تعالیٰ ہے
"آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو۔" الانبیاء 25

بقول اقبال:
بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

Date: Day:

خدائی ہدایت پر مشتمل دین

اسلام خدائی ہدایت پر مشتمل دین ہے۔ خدائی اس ہدایت کا نام ہے جو اس نے منتخب نبیوں کے ذریعے انسانی رہنمائی کے لیے بھیجی اور اپنی آخری اور مکمل شکل میں محمدؐ کے ذریعے تکمیل تک پہنچی۔ یہ زندگی کا مکمل قانون ہے اور یہ قانون اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ یہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لیے ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی (یونس:۶۴)

اسلام بطور عالمگیر دین

اسلام زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ یہ کسی ایک مخصوص گروہ، مخصوص جغرافائی یا مخصوص وقت کے لیے نہیں آیا۔ اس کی تعلیمات تمام بنی نوع کے لیے ہیں۔ جب تک یہ دنیا ہے، وہاں تک یہ کتاب ہے۔ اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے آیا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

اے نبیؐ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

Date: Day:

ترکِ دنیا کی نفی

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے دین اور دنیا کے درمیان کی مصنوعی دیوار کو گرا دیا ہے۔ اکثر یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ترکِ دنیا ضروری ہے۔ اسلام میں ترکِ دنیا کی سختی سے مخالفت کی گئی ہے۔

حضرت محمدؐ کا ارشاد ہے

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ دنیاوی اور دینوی زندگی دونوں کی بہتری ضروری ہے۔

قرآن پاک میں دعا سکھائی گئی ہے

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ (البقرۃ: ۲۰۱)

سادہ اور قابل عمل دین

اسلام کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں جن میں اللہ اور اسکے رسول پر ایمان، ارکان اسلام پر ایمان اور آخرت کی زندگی پر ایمان لانا ہے۔ اسلام کی رسوم و عبادات آسان ہیں جو ہر شخص ادا کر سکتا ہے۔ انسان قرآن پاک کا مطالعہ کر کے یہ جان سکتا ہے کہ اللہ اسے اس سے ان باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ اسلام بار بار لوگوں سے کو

Date: Day:

سوچنے کی ہدایت دیتا ہے۔ وہ بغیر سوچے سمجھے بغیر اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے کا نہیں کہتا۔

قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے

جو لوگ سوچ سمجھ کر اور عقل سے کام نہیں لیتے قرآن انہیں جانوروں سے بدتر قرار دیتا ہے۔

(الفرقان ۴۴)

(الاعراف ۱۷۹)

دین و دنیا کے درمیان توازن

اسلام دین اور دنیا کے درمیان توازن قائم رکھتا ہے اور دونوں کو ساتھ ساتھ لیکر چلتا ہے۔ جس طرح نماز، روزہ، حج، زکوۃ سے انسان کو ثواب ملتا ہے اسی طرح روزی کمانا، بال بچوں کی پرورش کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا بھی اجر و ثواب کا ذریعہ ہے۔

حضورؐ نے فرمایا:

جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے اور جو شخص بیوی بچوں کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کے لیے کام کرتا ہے اور جو بھی اپنی ذات کو غربت سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔

آپؐ نے مزید فرمایا کہ "اعتدال نبوت کا حصہ ہے"۔

انفرادیت و اجتماعیت

اسلام انفرادیت اور اجتماعیت دونوں کو ساتھ لیکر چلتا ہے اور ان میں توازن قائم رکھتا ہے

بناتا ہے اور اس کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"لھا ما کسبت و علیھا ما اکتسبت"

ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے، اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بری سمیٹی ہے، اس کا وبال اسی کے لیے (البقرۃ ۲۸۶)

انفرادیت کے ساتھ ہی اسلام اجتماعیت کی تعلیمات بھی دیتا ہے۔ افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اور انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کریں۔

حضرت محمد ؐ کا ارشاد ہے۔

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو مشکلات پیدا نہ کرو"

مساوات کا دین

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیات یہ ہے کہ یہ مساوات کا حامل دین ہے۔ مساوات کے معنی یہ ہیں کہ ہر شخص کو اسکے شہری و قانونی حقوق حاصل ہوں جو کسی دوسرے شخص کو اس ملک اور دین میں حاصل ہوں۔ اسلام میں داخل ہونے والا ہر شخص چاہے وہ جس رنگ، نسل اور ذات کا ہو اسے حقوق میں مساوی اور برابری کا سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً

- مسجدوں اور قبرستانوں میں امیر و غریب کا فرق نہیں کیا جاتا۔
- عورتیں اور غلام بھی کسی دشمن کو پناہ دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔
- اسلام میں رائے دہندگی کا ہر حق ہر آزاد و غلام کو حاصل ہے

Day:

Date:

~~اخوت و محبت پہ مبنی دین~~ بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اخوت و محبت پہ مبنی دین

~~اسلام ایک محبت~~ تقسیم کرنے والا اور اخوت پہ مبنی دین ہے۔ اسلام میں مہاجرین و انصار نے جو اخوت کی جو مثال قائم کی وہ شاید ہی کہیں تاریخ میں ملے۔ بقول اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے۔
تم اہل زمین پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

امن و سلامتی

اسلام امن و سلامتی پہ مبنی دین ہے اور اس کی تعلیمات دیتا ہے۔ اسلام کا لفظ عربی زبان ل ۔ م ۔ س سے نکلا ہے جس کے معنی امن کے ہیں۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی تعلیمات اور سنت سے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا بھی صدقہ ہے۔ اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور ہر نئے چاند کو طلوع ہوتے ہوئے دیکھو تو پوری انسانیت کے لیے امن کی دعا مانگو کہ اے رب اس چاند کو ہمارے لیے امن و سلامتی کا ذریعہ بنا دے۔ یہ ساری تعلیمات امن و سلامتی کا پیغام دیتی ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ"

اخلاق حسنہ پہ مبنی دین

اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ

اچھے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ عفت، صبر
شجاعت اور عدل۔ عفت سے حیا پیدا ہوتی ہے اور حیا کا
اثر ہر خلق پر اچھا ہوتا ہے۔ صبر کا ذکر ننانوے مقامات پر
قرآن پاک میں آیا ہے۔ صبر سے غصہ پی جانا، برداشت
کرنا اور گھبراہٹ کا نہ ہونا ہے۔ اپنی عزت کو محفوظ رکھنا
اپنے مال و جان سے دوسروں کی مدد کرنا، عفت سے دور رہنا
یہ سب شجاعت کے نتائج ہیں۔ عدل کے نتائج میں
افراط و تفریط چھوڑ کر درمیانی راستہ اختیار کرنا ہے۔

امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔
"~~نصف~~ نصف ایمان کا نام صبر ہے اور نصف
ایمان کا نام شکر ہے"۔

خلاصہ:

ان تمام خصوصیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ
انسانیت کے پاس اسلام کے علاوہ کوئی دین یا مذہب
نہیں ہے۔ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا
حقیقی معنی میں امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔
اسلام ایک علاقائی یا جیوگرافائی نہیں بلکہ ایک عالمگیر دین ہے۔
مسلمان بیک وقت موسوی، عیسوی اور محمدی ہو سکتا ہے
کیونکہ یہی اسلام کی عالمگیریت ہے۔